Date: 16.10.24 حنا اشرف Day: ______

# عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کے مسائل اور اسلام کی روشنی میں ان کا حل۔

## آؤٹ لائن

(i) تعارف
(ii) اندرونی مسائل
(iii) بیرونی مسائل
(vi) مسائل کا حل

## تعارف:

عالمِ اسلام 57 اسلامی ممالک پر مشتمل ہے۔ جس کی آبادی تقریباً سوا ارب ہے گویا کہ دنیا کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہے۔ مسلمان دنیا کے تمام براعظموں میں آباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مادی و روحانی ضروریات پوری کرنے کے لیے انھیں بے شمار انعامات اور وسائل سے نوازا ہے۔ قرآن مجید اور اُسوۂ حسنہ کی شکل میں مسلمانوں کی روحانی ضروریات کو پورا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو بے شمار مادی وسائل سے نوازا ہے۔ اسلامی دنیا زرعی پیداوار، قیمتی معدنیات اور معاشی دولت سے مالا مال ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے دنیا

Date: Day:

دنیا کے اہم ترین ممالک ان کے پاس ہیں۔ وہ دنیا کے انتہائی اہم زمینی، سمندری اور ہوائی راستوں کے مالک ہیں۔ ان کے وسائل کو نہ تو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قابل ہیں اور نہ ہی جدید دور میں کوئی مؤثر کردار ادا کرنے کے لائق ہیں۔

موجودہ دور میں اُمتِ مسلمہ بہت سارے اندرونی اور بیرونی مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔ مسلم اُمہ کے مسائل درج ذیل ہیں۔

## اُمتِ مسلمہ کے اندرونی مسائل:

اُمتِ مسلمہ کو درج ذیل اندرونی مسائل درپیش ہیں۔

(i) امن عامہ کا مسئلہ

(ii) غربت و بے روزگاری کا مسئلہ

(iii) شخصی آزادیوں کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورتحال

(iv) عورتوں پر تشدد

(v) فرقہ واریت

(vi) فکری انتشار

(vii) تعلیم کی کمی

(viii) لسانی اور علاقائی عصبیت

(ix) اخلاقی بے راہ روی

(x) فکری جمود یا اجتہاد کا نہ ہونا

ان مسائل کی وضاحت درج ذیل پیش کی جاتی ہے۔

Date: ______ Day: ______

## امن عامہ کا مسئلہ:

اس وقت پوری دنیا بالعموم اور پاکستان بالخصوص امن عامہ کے مسئلے سے دوچار ہے۔ قتل و غارت گری، رہزنی یا چوری عام دیکھا گیا ہے یا دہشت گردی یا انتہا پسندی اور عورتوں پر تشدد جیسے بے شمار مسائل میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

## غربت و بے روزگاری کا مسئلہ:

اس وقت تیل کی دولت سے مالا مال ممالک کے علاوہ باقی مسلم ممالک کو دیکھا جائے تو وہ شدید ترین معاشی بحران سے دوچار ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان بھی ان میں شامل ہے۔ آئے روز لوگ خودکشیاں کر رہے ہیں، پیشہ ورانہ جرائم جنم لے رہے ہیں اور باہنر افراد ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

## شخصی آزادیوں کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورتحال:

انسانی حقوق کے اعتبار سے دیکھا جائے مسلم ممالک صفِ اوّل کے ممالک قرار نہیں دیئے جا سکتے۔ چند ممالک جہاں جمہوریت ہے ان کو چھوڑ کر بہت سارے ایسے

ممالک ہیں جہاں بادشاہِ وقت کے حوالے سے بات
کرنا بھی جرم سمجھا جاتا ہے۔ تیونس، مصر،
بحرین اور لیبیا کے حالیہ احتجاجی سلسلوں میں
کچھ صورتحال کمی آئی ہے لیکن یہ عارضی آزادیاں
ہیں۔ ابلاغِ عامہ کے ذرائع پر پابندی ہے وہ
یک طرفہ تصویر دکھانے کے مجاز ہیں

## عورتوں پر تشدد:

اسلام نے عورتوں کے جو حقوق
دیئے ہیں افسوس ہے کہ مسلم حکومتیں
آج تک وہ حقوق مہیا کرنے میں ناکام
رہی ہیں۔ خواہ وہ وراثت میں حق کی
بات ہو یا تعلیم حاصل کرنے کی بری طرح
ان حقوق کی پامالی کی جا رہی ہے۔ عزت
کے نام پر قتل کرنا بہت عام ہو گیا ہے۔
بدقسمتی پاکستان میں ایسے جرائم بہت زیادہ
بڑھ چکے ہیں۔ عورتوں کی حفاظت نہ تو
گھروں میں بلکہ باہر بھی غیر یقینی ہوتی
جا رہی ہے۔ اس کے برعکس دیکھا جائے تو
مغربی ممالک میں عورتوں کے حقوق پر بہت
زور دیا جاتا ہے اور ان پر قانون سازی بھی کی
جاتی ہے۔ پاکستان سمیت بہت سارے اسلامی

Date: Day:

ممالک کو اس سلسلے میں سخت اور عملی قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے۔

## فرقہ واریت:

مسلم دنیا اس وقت شدید فرقہ واریت کا شکار ہے اور غیر مسلم اس کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ شیعہ بلاک کے مقابلے میں سنی بلاک بنانا اور سنی بلاک کے مقابلے میں شیعہ بلاک تشکیل دینا اور پھر ان کو ہوا دینا یہ سامراجی قوتوں کا روز اول سے وتیرہ ہے۔ عراق، ایران جنگ ایک مثال کے طور پر موجود ہے۔ پاکستان میں بھی غیر ممالک ایسے گروہوں کو فنڈز اور ہتھیار مہیا کر رہے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان میں امن کی صورتحال بگڑ رہی ہے۔

## فکری انتشار:

مسلم دنیا فکری انتشار کا بھی شکار ہے۔ سیاسی نظام ہو یا معاشی نظام، شہری حقوق ہوں یا غیر مسلموں کے حقوق ہوں ان میں حکومتوں کو ایک مضبوط نظام بنانے میں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔

Date:______ Day:______

## تعلیم کی کمی:

مسلم دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی میں بالخصوص اور فنی علوم میں بالعموم بہت پیچھے رہ چکی ہے۔ پاکستان میں آج شرح خواندگی صرف 62% ہے جبکہ بہت سارے غیر مسلم ممالک سائنس ٹیکنالوجی میں بہت آگے جا چکے ہیں۔ اگر ہم اپنے ہمسایہ ملک بھارت کی بات کریں تو وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں دنیا میں واضح مقام حاصل کر چکا ہے۔

## لسانی اور علاقائی عصبیت:

زبان اور علاقے کے حوالے سے مسلم ممالک میں کئی حوالوں سے عصبیت موجود ہے۔ عرب اور ایرانی نیشنلزم کا نعرہ آج بھی سننے کو ملتا ہے۔ ایران اور سعودی عرب کی جنگ نے بھی اس میں اضافہ کیا ہے۔

## اخلاقی بے راہروی:

جو قومیں اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہوتی ہیں وہ بہو دراز آزاد رہنے کے قابل ہوتی ہیں۔ لیکن بد قسمتی سے مسلم ممالک میں جھوٹ، بد دیانتی، جنسی بے راہروی اور جنسی تشدد

Date:____________ Day:____________

جیسے بُرے اخلاق نہ صرف پیدا ہو چکے ہیں بلکہ آہستہ آہستہ معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔ ان مسائل کی وجہ سے بین الاقوامی سطح پر ان کی بہت بُری تصویر بن رہی۔

## فکری جمود، اجتہاد کا نہ ہونا:

قرآن و حدیث سے حاصل شدہ آراء کو فقہی سرمایہ کہا جاتا ہے۔ لیکن حالات اور وقت کے تقاضوں کے پیش نظر ان آراء کو جانچنے اور از سر نو پرکھنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن جہاں پر پاکستان میں قومی سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے یا او آئی سی کے پلیٹ فارم سے جس قدر کام کرنے کی ضرورت ہے، ایسا نہیں ہو رہا۔ جدہ میں او آئی سی کے پلیٹ فارم سے اسلامی فقہ کے حوالے سے ایک دائرہ موجود ہے وہ بھی ناکافی ہے کیونکہ اس کا دائرہ کار بہت محدود ہے۔

## اُمت مسلمہ کے بیرونی مسائل:

اُمت مسلمہ کو درپیش مسائل کو مندرجہ ذیل بیان کیا گیا ہے۔

(i) مغربی تہذیبی یلغار

(ii) مسلمان ریاستوں کو داخلی طور پر منتشر کرنا

(iii) شعائر اسلام کا مذاق

CamScanner

Date: ______ Day: ______

(vii) مغرب کے عدل و انصاف کے دہرے معیار

(۷) عالمگیریت: نوآبادیت کی شکلیں

## مغربی تہذیبی یلغار:

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو بالعموم باقی دنیا اور بالخصوص مسلم دنیا پر نافذ کرنے کا خواہش مند ہے اس حوالے سے سرمایہ بھی خرچ کیا جا رہا ہے۔ جب کوئی تہذیب سرمایہ کے زور پر مسلط کی جاتی ہے تو دوسری تہذیبوں کو اس سے بہت نقصان پہنچتا ہے۔ عالم اسلام کے مسائل میں سے مغربی تہذیبی یلغار ایک بہت سلگتا ہوا مسئلہ ہے۔

## مسلمان ریاستوں کو داخلی طور پر منتشر کرنا:

مغرب اپنی مختلف ایجنسیوں اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے مختلف مسلم ممالک میں کئی طریقوں سے کام کر رہا ہے۔ اور بنیادی مقصد مسلم ممالک کو اتنا کمزور کر دینا ہے کہ کوئی بھی ملک ان کی اجارہ داری کو نقصان نہ پہنچا سکے

## شعائر اسلام کا مذاق:

مسلمان آپ ﷺ کی عزت و آبرو پر اپنا سب کچھ نچھاور کرنا عین ایمان گردانتے۔ لیکن غیر مسلم

CS CamScanner

Date: ______ Day: ______

ممالک ایسے اعمال کرتے ہیں جن سے مسلمانوں کو احساسات کو چوٹ پہنچتی ہے۔ بہت سارے ممالک میں نبی کریم ﷺ کی بے حرمتی کی جاتی ہے۔ قرآن مجید کو جلا دیا جاتا ہے۔ 20 مارچ 2011 میں ٹیری جونز نے ایک گرجے میں (نعوذ باللہ) قرآن مجید کو جلایا۔ جولائی 2012 میں سام باسل ایک امریکی نے نعوذ باللہ ایک گستاخانہ فلم بنائی جس پر اسلامی ممالک نے شدید مذمت کا اظہار کیا۔ یہ سب کرکے غیر ممالک مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں۔

## مغرب کے عدل و انصاف کے دہرے معیار:

مغرب کا عدل و انصاف غیر مسلم ممالک کے لیے مختلف ہے اور مسلم ممالک کے لیے مختلف۔ کشمیر کے مسئلہ پر مغرب بھارت کی حمایت کرتا ہے۔ اسی طرح فلسطین اور اسرائیل کا مسئلہ ہو تو اس پر بھی مغرب اسرائیل کے حق میں بات کرتا ہے۔ ان دہرے معیارات کی وجہ سے بہت سارے مسائل نے جنم لیا ہے۔

## عالمگیریت: نوآبادیت کی شکلیں:

عالمگیریت سے مراد بین الاقوامی

Date: ______ Day: ______

معاشی سرگرمیوں کی عمومی طور پر توسیع ہے۔ جس میں بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی سرمایہ کاری، بین الاقوامی نقل مکانی اور ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی کا تبادلہ وغیرہ شامل ہیں۔ کچھ مسلمان دانشوروں کا فائدہ ہے کہ اشیاء اور وسائل کے تبادلے سے مسلمانوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ جب کہ دوسرے اس عمل کے بارے میں شک و شبہ کا اظہار کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ عالمگیریت اس کے موجودہ منظر میں مغرب کو فائدہ دے رہی ہے کیونکہ اس میں قدرتی وسائل کے استعمال سے جمع شدہ دولت دوسرے ممالک کو منتقل کی جاتی ہے۔

## مسائل کا حل:

مسلم امہ کے مسائل کے حوالے سے چند اہم تجاویز درج ذیل ہیں۔

### (1) اتحاد امت:

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے واضح تعلیمات موجود ہیں جن سے اختلاف کی صورت میں شدید وعید سنائی گئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

**"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"** (آل عمران:103)

Date: ________ Day: ________

سورۃ الحجرات میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

"بے شک ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں میں صلح کر دو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

(الحجرات: 10)

**محاسبہ:**

مسلمانوں کے لیے یہ انتہائی اہم ہے کہ وہ اپنی ناکامیوں کی وجہ دوسروں کو نہ گردانیں بلکہ اپنا گریبان جھانکیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ مسلمان خود احتسابی کریں اور اپنے مسائل کی تشخیص کریں اور ان کا عملی حل نکالیں۔

**سائنسی تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پر توجہ:**

مسلمان جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ چکے ہیں۔ لہٰذا اسلامی ممالک بالخصوص پاکستان کو چاہیئے کہ ایک جدید اور ہمہ گیر نظام تعلیم رائج کرے۔

**اجتہاد کی ضرورت:**

مسلم امہ اپنی اسلامی شناخت کو

Date: ________ Day: ________

مضبوط کرتے ہوئے اقوام عالم میں اپنے لیے بہتر مقام
پیدا کر سکتی ہیں۔ جدید دور میں ترقی کے
نئے طریقوں کو اسلام کے مطابق سمجھنے کے لیے
اجتہاد اور تجدید کی ضرورت ہے۔

## مغربی ثقافتی یلغار کے خاتمے کیلئے میڈیا کا کردار:

مسلم حکومتوں سے اپیل ہے کہ
معلومات کی حوصلہ افزائی کے لیے مشترکہ انفارمیشن اور مجموعی فیصلوں کے قیام کے لیے بھی
شعبوں کو آگے لایا جائے۔ مشترکہ پالیسی کا نفاذ
اور مشترکہ اسلامی فنڈز کا بندوبست کیا جائے
تاکہ منصوبوں کو کامیاب بنایا جائے۔

## او آئی سی کا موثر کردار:

اسلامی تنظیم کو موجودہ تناظر میں
اہم کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مقصد تمام
اسلامی ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے
ہی ممکن ہے۔

## خلاصہ کلام:

مسلمانوں کو اپنی زندگیاں اسلام کے
مطابق ڈھالنی چاہیئے۔ اسلامی معاشروں میں

Date: ______ Day: ______

اسلامی ضابطہ حیات کو پورے طور پر لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ آج مسلمان ایمان کی کمزوری کا شکار ہے اور اللہ کی نصرت کا وعدہ ایمان کی مضبوطی کے ساتھ مشروط ہے

"تم ہی غالب ہو گے اگر تم مومن ہو"

(آل عمران: 139)

تمام مسائل کو مدِنظر رکھتے ہوئے مسلمانوں کو اسلام طرزِ حیات کو تمام شعبوں میں جدید تقاضوں کے مطابق شامل کرنے کی ضرورت ہے اسی صورت میں مسلم ممالک کے مسائل کا حل ممکن ہے۔